

## داؤی کی یاداشت

### Grandmother's Memory - Urdu

پاکستان میں لوگ اس بیماری کو شدید ڈمینشیا (Serious Dementia) کے نام سے جانتے ہیں۔ ہمیں اس بیماری کا علاج نہیں چاہئے۔ بلکہ ہمیں بیمار کو خاص توجہ دینی چاہیے۔ ان کا خیال رکھنا چاہئے۔ ان سے پیار و محبت کے ساتھ پیش آنا چاہئے۔ ان کی زندگی کو خوشگوار رکھنا چاہئے۔ ہمیں انہیں اچھی، خوشگوار اور صاف جگہ جہاں تازہ ہوا ہوتا کہ وہ تفریح اور مزہ لے سکیں۔ یہ سب کچھ ایک ڈاکٹر کے پاس تشخیص، علاج یادداویوں کے استعمال سے زیادہ ضروری ہے۔

ایک ۲۵ سالہ کی بیوی گھنی خاتون جہاں آرائے یاداشت کی کمزوری کے متعلق پڑھنے کے بعد اپنی رائے کا اظہار کیا کہ اس کے متعلق کیا کیا جا سکتا ہے۔ وہ ایکلی اس خیال کی حامل نہیں ہے کہ اس بیماری کا کوئی علاج نہیں ہے اور اس کے متعلق کچھ نہیں کیا جا سکتا۔ لیکن یہ درست نہیں ہے۔ آجکل بہت کچھ ممکن ہے۔

اس بیماری کی جو آپکی یاداشت چالیتی ہے بہت سی مختلف وجوہات ہیں اور ان میں سے چند کا علاج ممکن ہے اور انہیں درست کیا جا سکتا ہے۔ مثال کے طور پر یاداشت اور ذہنی خرابی کی وہ قسم جو ان داؤی اماں (جہاں آرا) کو تھی علاج کے قابل ہے۔ کچھ بیماریاں جن کا علاج مکمل طور پر نہ ہو سکے ان کی رفتار کم کی جاسکتی ہے۔ خاص طور پر اگر ان کی تشخیص وقت پر کر لی جائے۔

سلیمہ کو ہر ہفتے شرمندگی کا سامنا کرنے پڑتا تھا جب وہ اپنی داؤی کے ساتھ گراسری استور جاتی تھی۔ شرمندگی کی وجہ یہ تھی کہ داؤی اماں سلیمہ کا نام بھول جاتی تھیں، وہ امصال کے خرید لیتی تھیں جبکہ وہ مصالحے گھر میں موجود تھے۔ بعض اوقات وہ گھر واپس جانے کے لیے گاڑی میں بیٹھنے سے انکار کر دیتی تھیں۔ داؤی اماں ایکلی رہتی ہیں اور ہر دفعہ سلیمہ انہیں اپارٹمنٹ میں واپس چھوڑنے کے بعد فکر مندر رہتی تھی۔

اگر خاندان ان میں سے کوئی دوسرا فرد یہاں موجود ہو تو داؤی اماں کا خیال رکھنا آسان ہوتا۔ سلیمہ جو ۲۰ میل کے فاصلے پر ایک سب ارب میں رہتی ہے اُن کی نزدیک ترین رشتہ دار ہے۔ اُس کے ۳ چھوٹے پچھے ہیں اور وہ روزانہ کام پر جاتی ہے۔ وہ اپنی داؤی کے تحفظ کے لئے بے حد پریشان رہتی ہے۔ اُس کی ایک دوست، فاطمہ جو نر سے ہے، اُس نے بتایا کہ بہت سے مختلف حالات ہیں جو یاداشت کی خرابی اور غیر مناسب رویہ کو فروغ دیتے ہیں۔ فاطمہ نے اُن کو کلینیک میں بلاںے کا ہد و بست کیا تاکہ اُن کی یاداشت کے متعلق ثیسٹ کروائے جا سکیں۔ ان نیشوں سے معلوم کیا جا سکتا ہے کہ مسئلہ کی وجہ کیا ہے۔ نیشوں سے یہ ظاہر ہوا کہ داؤی اماں کا دورانِ خون اور بلڈ شوگر نورمل نہیں تھا۔ انہیں تھار و انڈ کا مسئلہ بھی ہے۔ ان تمام مسائل کے امتراج نے انہیں بھلکھل دا رہا اور پریشان ہا دیا ہے۔

ایک اچھی خبر یہ ہے کہ ایسی ادویات موجود ہیں جو داؤی اماں کو صحت یاب کر سکتی ہیں۔ اُن کا بھلکھلوپن اور ذہنی ال جھاڑ داؤیوں کے استعمال سے درست ہو گیا۔ سلیمہ کو سکون سے رہنے کا موقع مل گیا اور داؤی اماں کی طرف سے بے فکری ہو گئی۔

لیکن اگر ثیسٹ سے یہ ثابت ہوتا کہ داؤی اماں کو ایسی ذہنی بیماری ہے جو لا علاج ہے۔ یا ان کا ذہنی ال جھاڑ ڈمینشیا (Dementia) کی ایک قسم کی وجہ سے ہے تو ان کے لیے ایسی دوائی مفید ثابت ہو سکتی تھی جو اس بیماری کو بڑھنے سے روک سکے اور اگر یہ ممکن نہیں تو (جہاں آرا) داؤی اماں کے لیے مدد فراہم کی جاسکتی ہے جو انہیں محفوظ رکھ سکے۔

ضروری بات یہ ہے کہ یاداشت کی کمی اور غیر معمولی رویہ کی بہت سی وجوہات ہیں اور ان میں سے چند قابل علاج ہیں لیکن آپ کو اُس کا علم تک نہیں ہو سکتا جب تک ایک مکمل معلومات رکھنے والا ماہر ڈاکٹر بیماری کی وجہ کو تشخیص نہ کر لے اور صحیح علاج تجویز کرے۔